الحمد للہ کہ دریں ایام ترقی اسلام فرحت فرجام

کتاب

تعلیم الصبیان

برائے فائدہ اطفال مومنان خوش ایقان و اصرار احباب فی احسان

مولفہ

مولوی حاجی سید علمدار حسین صاحب ولد سید احمد علی صاحب البارہوی

النگینوی پیش نماز و مدرس اول مدرسہ اثنا عشری ساڈہورہ

ضلع انبالہ

ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب و سید عابد حسین صاحب ممبران

مدرسہ اثنا عشری نے

مطبع بلالی اسٹیم پریس ساڈہورہ ضلع انبالہ میں چھپوایا

قیمت فی جلد ۲ر

تعداد ۵۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصول دین پانچ ہیں

اوّل توحید یعنے خدا ایک ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے دوسرے عدل یعنی خدا عادل ہے ظالم نہیں ہے تیسرے نبوت یعنی ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر مبعوث ہوئے ہیں سب برحق ہیں اور اُن کے اول آدم اور آخر اُن کے محمد مصطفےٰ ہیں اور ہمارے پیغمبر جناب محمد مصطفےٰ ہیں چوتھے امامت یعنی بارہ امام برحق ہیں اور یہ مثل انبیا منجانب پروردگار عالم حجت خدا ہیں پانچویں قیامت۔ یعنی قیامت بھی برحق ہے یعنی تمام موجودات عالم فنا ہو جائے گی اور سوائے ذات باری کے کوئی چیز باقی نہیں رہے گی اور پھر سب بحکم خدا زندہ ہونگے اور ازروئے عدل و انصاف کے جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں بھیجے جائیں گے۔

فروع دین چھ ہیں

اول نماز۔ دوسرے روزہ تیسرے حج۔ چوتھے زکوٰۃ۔ پانچویں خمس چھٹے جہاد۔

صفات ثبوتیہ جو پروردگار عالم کی ذات کے لائق ہیں

وہ آٹھ ہیں

اول قدیم۔ یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا دوسرے قادر یعنی

خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تیسرے عالم یعنی خدا ہر چیز کو جانتا ہے چوتھے حی یعنی خدا زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہیگا۔ پانچویں مرید یعنی خدا ہر چیز کو اپنی خواہش سے کرتا ہے چھٹے مُدرک یعنی خدا دریافت کرنیوالا ہے ہر چیز کا۔ ساتویں متکلم یعنی خدا جس چیز سے چاہتا ہے کلام پیدا کرتا ہے آٹھویں صادق یعنے خدا اپنے وعدہ کا سچا ہے۔

صفات سلبیہ جو خدا کی ذات کے لایق نہیں ہیں وہ آٹھ ہیں

اول اُس کا کوئی شریک نہیں دوسرے خدا مرکب نہیں ہے۔ تیسرے اُس کی کوئی خاص جگہ نہیں ہے بلکہ وہ اپنی قدرت کاملہ سے ہر جگہ موجود ہے چوتھے وہ کسی چیز میں حلول نہیں کرتا پانچویں خدا حادث نہیں ہے بلکہ وہ ایک ہی حالت پر قایم رہتا ہے اور رہیگا چھٹے خدا کو کوئی دیکھ نہیں سکتا۔ ساتویں وہ کسی کا محتاج نہیں ہے آٹھویں تمام صفتیں اُسکی ذات میں موجود ہیں علیحدہ نہیں ہیں۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر جو پروردگار عالم نے پیدا کئے ہیں اول اُنکے حضرت آدم اور آخر اُن کے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں حضرت آدم سے حضرت عبد المناف تک کہ جو جناب خاتم الانبیا کے جد امجد ہیں سینتالیس پشتیں ہیں اور سات پیغمبر گذرے ہیں۔

اول حضرت آدمؑ۔ دوسرے حضرت شیثؑ تیسرے حضرت ادریسؑ چوتھے حضرت نوحؑ۔ پانچویں حضرت ہودؑ۔ چھٹے حضرت ابراہیمؑ۔ ساتویں حضرت اسماعیلؑ۔

پس قوم سادات آٹھ پیغمبر وں کی اولاد ہے سات پیغمبران مذکورہ بالا اور آٹھویں جناب خاتم الانبیا و سید المرسلین جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

حضرت رسول مقبول کی چار پشتیں

حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف۔

حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب کی چار پشتیں

حضرت علی بن ابو طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف۔ حضرت عبدالمطلب کے دس بیٹوں میں سے حضرت عبداللہ اور ابو طالب ایک ماں سے تھے۔ حضرت عبداللہ کے بیٹے جناب رسول مقبول اور حضرت ابو طالب کے بیٹے جناب علی علیہ السلام ہیں۔

دنیا میں سب سے پہلے جانبین میں ہاشمی کون ہے

حضرت علی علیہ السلام ہیں کیونکہ والد اُنکے جناب ابوطالب حضرت ہاشم کے پوتے اور انکی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ بنت اسد حضرت ہاشم کے پوتی ہیں

بارہ اماموں کے نام

اول حضرت علی علیہ السلام۔ دوسرے حضرت حسن علیہ السلام تیسرے حضرت امام حسین علیہ السلام۔ چوتھے جناب زین العابدین علیہ السلام پانچویں جناب محمد باقر علیہ السلام۔ چھٹے جناب جعفر صادق علیہ السلام

ساتویں حضرت موسیٰ کاظم آٹھویں جناب علی رضا علیہ السلام نویں جناب محمد تقی علیہ السلام دسویں جناب علی نقی علیہ السلام گیارہویں جناب حسن عسکری علیہ السلام بارھویں جناب مہدی آخر الزماں علیہ السلام

دس حکم جو پہلے انبیا کی امتوں پر سخت تھے وہ امت محمدی پر آسان ہو گئے اول بوجہ گناہ کے بعض عمدہ عمدہ غذائیں اُن لوگوں پر حرام ہو جاتی تھیں مگر اس امت پر ایسا حکم نہیں ہے۔

دوسرے بنی اسرائیل پر پچاس وقتوں کی نماز واجب تھی اور اس اُمت پر صرف پانچ وقت کی نماز واجب ہے اور ثواب پچاس وقت کی نماز کا ہوتا ہے۔ تیسرے بنی اسرائیل پر تیسرا حصہ زکوٰۃ کا واجب تھا اور اس امت پر صرف چالیسواں حصہ زکوٰۃ کا واجب ہے۔

چوتھے جب وہ لوگ ناپاک ہو جاتے تھے تو بغیر پانی کے نماز نہ پڑھ سکتے تھے اور اس اُمت کیلئے تیمم کا بھی حکم ہے۔ پانچویں اُن لوگوں کی نماز سوائے مسجد کے دوسری جگہ نہ ہو سکتی تھی اور اس امت کی نماز ہر جگہ قبول ہے۔

چھٹے جب وہ لوگ ماہ رمضان میں بعد نماز عشا کے سو جاتے تھے تو اُن پر کھانا پینا حرام ہو جاتا تھا اور اس اُمت کو صبح صادق تک کھانیکا حکم ہے

ساتویں ماہ مذکورہ میں اسی طرح بعد سو جانیکے وہ اپنی منکوحات سے مباشرت نہیں کر سکتے تھے اور اس امت کیلئے صبح صادق تک اجازت ہے۔

آٹھویں جب وہ لوگ قربانی کرتے تھے تو عدم قبولیت کی وجہ سے رسوا ہو جاتے تھے اور اس امت کے عیب چھپے رہتے ہیں۔

نویں جب اُن لوگوں کا کپڑا نجس ہو جاتا تھا تو بغیر چاک کئے پاک نہ ہوتا تھا اور اس امت کا کپڑا پانی سے پاک ہو جاتا ہے۔

دسویں جب وہ لوگ گناہ کرتے تھے تو صبح کو اُن کے مکانات وغیرہ پر لکھا جاتا تھا اور اس امت کے عیب پوشیدہ رہتے ہیں۔

باب الطہارت

پاخانہ جانے میں تین چیزیں واجب ہیں۔
اول چھپانا آگے پیچھے کا نامحرم سے دوسرے نہ قبلے کی طرف منہ کرنا نہ پشت تیسرے پیشاب کی جگہ کو صرف پانی سے پاک کرنا۔

پاخانہ جانے میں پانچ چیزیں حرام ہیں

اول گوبر سے پاک کرنا۔ دوسرے کھانے کی چیز سے پاک کرنا تیسرے ہڈی سے پاک کرنا۔ چوتھے کسی متبرک چیز سے پاک کرنا۔ پانچویں اُس انگوٹھی والے ہاتھ سے پاک کرنا کہ جس میں اسمائے متبرکہ کندہ ہو ویں اور آخر کے دونو طریقوں کو اگر بہ نیت توہین مذہب برتا جائے تو وہ کفر تک پہونچتا ہے۔

طریقہ طہارت بول و براز

جب مومن پاخانے سے فارغ ہو جائے تو اُسکو چاہیئے کہ قبل ہاتھ پہنچانے کے اول پاخانے کی جگہ پر پانی پہونچائے پھر بائیں ہاتھ سے دھونا شروع کرے اور داہنے ہاتھ سے پانی ڈالے خواہ لوٹے کی ٹونٹی سے خواہ چلوؤں سے جب سمجھے کہ نجاست کلیتہً دور ہو گئی تو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پانی پاخانے کے مقام پر بغیر مس از دست پہنچائے خواہ لوٹے کی ٹونٹی سے خواہ چلو ڈالنے سے خواہ پاخانے کے مقام کو آپ کثیر میں ڈال کر پاک کرے اُس کے بعد متوجہ ہونے کی طرف پاک کرنے پیشاب کے مقام کے اور بعد قطع ہونے پیشاب کے استبرا کرے یعنی بائیں ہاتھ کی ایک انگلی نیچے کر کے اور انگوٹھا اوپر

رکھکر دو یا تین مرتبہ سونت کر لائے اور نچوڑ دیوے بعد اسکے دو مرتبہ یا تین مرتبہ پانی سے پاک کرے۔

نجس اور متنجس میں کیا فرق ہی

نجس اُسکو کہتے ہیں کہ جو اصلیت ہی میں نجس ہووے جیسے پیشاب پاخانہ وغیرہ اور متنجس اُسکو کہتے ہیں کہ جو حقیقتاً پاک ہووے مگر بوجہ ملاقات کسی نجاست کے نجس ہو جائے جیسے کافر کی مس کی ہوئی رقیق چیزیں۔

اشیائے نجس دس ہیں

اول پیشاب۔ دوسرے پاخانہ۔ تیسرے منی چوتھے میت۔ خواہ حیوان کی ہووے یا انسان کی۔ پانچویں خون چھٹے کتا۔ ساتویں سور۔ آٹھویں کافر نویں شراب۔ دسویں آب انگور۔ جب اوس میں جوش آجاوے۔

واضح ہووے کہ حیوان ماکول اللحم کی میت بعد ذبیحہ پاک ہی باقی تمام حیوانات مردہ کی میت نجس ہی صرف شیر کو اگر ذبح کیا جائے تو اُسکی چربی اور کھال پاک ہو سکتی ہے یعنی ایسے شیر کی چربی کے عضو پر ملکر نماز پڑھ سکتے ہیں اور انسانکی میت میں سے صرف مسلمانکی میت بعد تینوں غسلونکے پاک ہوگی اس سے قبل نجس ہے البتہ شہید کی میت پاک ہی اور اسکو غسل کی ضرورت نہیں ہی بلکہ اُسکا لباس بدن ہی کفن کا کام دیویگا۔

طاہر و مطاہر میں کیا فرق ہے

طاہر اسکو کہتے ہیں کہ جو خود پاک ہووے مگر اشیائے نجس کو پاک نہ کر سکے جیسے عرق گلاب وکیوڑہ وغیرہ۔

مطاہر اسکو کہتے ہیں کہ جو خود بھی پاک ہووے اور اشیاء نجس کو بھی پاک کر سکے جیسے پانی وغیرہ۔

اشیائے مطہر بارہ ہیں

اول آب خالص۔ دوسرے آفتاب تیسرے زمین۔ چوتھے آگ پانچویں استحالہ یعنے ایک حالت سے دوسری حالت پر ہو جانا جیسے نمک کی کان میں گر کر ہر سے پاک ہو جاتی ہے چھٹے انقلاب یعنی شراب کا سرکہ بن جانا۔ ساتویں انتقال یعنی انسان کا خون کھٹمل وغیرہ کے شکم میں جا کر پاک ہو جاتا ہے۔ آٹھویں نقصان یعنی شیرہ انگور کے تین حصوں میں سے دو حصے جل جائیں تو باقی پاک ہو جاتا ہے نویں اسلام یعنی ہر ایک کافر مسلمان ہو کر پاک ہو جاتا ہے دسویں مومن کا غائب ہو جانا گیارھویں عین نجاست کا دور ہونا۔ بارھویں مسلمان کا تابعدار ہونا یعنے کسی کافر کا بچہ مسلمان کے قبضہ میں آ کر پاک ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ مومن کا غائب ہو جانا اس سے مراد یہ ہے کہ اگر کسی مسلم کے بدن یا کپڑوں میں نجاست پائی جائے اور وہ کچھ دیر کے واسطے نظروں سے غائب ہو جائے اور بعد کو وہ نجاست دکھائی نہ دیوے تو پاک ہے

آب کثیر اور آب قلیل میں کیا فرق ہے

آب کثیر۔ آب جاری۔ آب باراں اور اُس ٹھہرے ہوئے پانی کو کہتے ہیں جو مقدار میں کُر کی برابر یا کُر سے زیادہ ہو۔ دریا نہر کنواں حوض آب کثیر کے حکم میں ہیں کُر کی مقدار ۴۲ ⅞ مکسر بالشت ہے اور جو پانی کُر سے کم مقدار میں ہوگا وہ آب قلیل کہلائیگا۔ عرض حوض ۳ ½ بالشت اور طول بھی ۳ ½ بالشت اور عمق بھی ۳ ½ بالشت ہوئے تو اُس میں ۴۲ ⅞ بالشت مکسر پانی ہوگا

نجس کپڑوں کے پاک کرنیکا قاعدہ

بعد دور کرنے عین نجاست کے آب کثیر میں صرف ایک مرتبہ غوطہ دینے سے بھی پاک ہو جائیگا۔ اور آب قلیل میں تین مرتبہ دھونا اور تین ہی مرتبہ نچوڑنا ضرور ہوگا اور اگر کسی نجس کپڑے کو کسی دھات کے برتن میں رکھکر پاک کرنا منظور ہووے تو اول کپڑے کی عین نجاست کو دور کرکے ایک مرتبہ پانی ڈالکر دھووے اور نچوڑے پھر اُس کپڑے کو اُس برتن سے علیحدہ کرکے اپنے ہاتھوں کو اور اس برتن کو بھی دو مرتبہ دھوکر پاک کرے پھر اس میں رکھکر کپڑے کو دوبارہ پانی سے پاک کرے اور نچوڑ کر علیحدہ کرے اور پھر اپنے ہاتھوں کو اور اُس برتن کو پاک کرکے تیسری مرتبہ اُسکو دھونے سے کپڑا اور برتن دونوں پاک ہو جاوینگے۔

مٹی کے برتن کو پاک کرنیکا طریق

ہندو کمہار کا بنا ہوا برتن بغیر آب کثیر کے غوطہ دینے کے پاک نہوگا علیٰ ہذا اگر کوئی استعمالی برتن نجس ہو جاوے تو وہ بھی بغیر غوطہ آب کثیر کے پاک نہوگا اور چکنا برتن بعد رفع چکنائی کے آب کثیر میں پاک ہو سکتا ہے۔

مسلمان کا بدن اگر نجس ہو جائے تو آب کثیر میں بعد رفع عین نجاست کے ایک مرتبہ غوطہ دینے سے پاک ہو جائیگا اور آب قلیل میں بعد رفع عین نجاست کے تین مرتبہ دھونا پڑیگا۔

غسل واجب چھ ہیں

اول غسل جنابت۔ دوسرے غسل میت تیسرے غسل مس میت چوتھے غسل حیض پانچویں غسل استحاضہ چھٹے غسل نفاس۔

اول کے تینوں غسل مرد اور عورت دونوں کیلئے واجب ہیں اور اخیر

کے تینوں غسل صرف عورتوں ہی کو ہوتے ہیں ۔

طریقۂ غسل

ہر غسل کا یہ طریقہ ہے کہ اوّل بدن کو پاک کرے اور نیت غسل کرکے سر و گردن کو دھونا دوسرے داہنے حصے بدن کو دھونا تیسرے بائیں حصے بدن کو دھونا اور ہر جانب کا تین تین مرتبہ دھونا سنت ہے اور قبل از غسل دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا سنت ہے ۔ اور نیت اس طرح سے کرے ۔

غسل جنابت یا مس میت بجا لاتا ہوں قربۃً الی اللہ ۔

واضح ہووے کہ اگر وقتِ نماز داخل ہوگیا ہے یا مکلّف پر قضائے عمری واجب ہے تو قربۃً الی اللہ کیساتھ وجوب کی نیت کرسکتا ہے اور محض قربت کی نیت ہر حالت میں کافی ہے نیت خواہ غسل کی ہو یا وضو کی ہو یا نماز کی ہو صرف دل میں قصد کرنیکا نام ہے ان لفظوں کی زبان پر لانے کی ضرورت نہیں ہے

غسل ترتیبی و ارتماسی

غسل ارتماسی آب کثیر میں غوطہ لگانے سے ہوتا ہے اور غسل ترتیبی آب قلیل میں بذریعہ لوٹوں یا چلوؤں کے آب کثیر میں بذریعہ لوٹوں اور چلوؤں کے ممکن ہے ۔

غسل ارتماسی کا طریقہ

بعد دفع عین نجاست کے نیت کرکے غوطہ لگائے اس طرح سے کہ تمام بدن اُس کا پانی میں مغرق ہوجاوے کوئی حصہ بدن حتیٰ کہ بال تک بھی خشک نہ رہے غسل ترتیبی غسل ارتماسی سے بہتر ہے ۔

خواہ مرد ہو یا عورت غسل جنابت والے پر نو چیزیں حرام ہیں اور حیض اور نفاس والی عورت بھی اسی حکم میں داخل ہے۔
اول بجالانا کسی نماز کا سوائے نماز جنازہ کے۔ دوسرے طواف خانۂ کعبہ تیسرے داخل ہونا مسجد الحرام میں جو کہ شریف میں ہے یا مسجد نبی میں جو مدینہ شریف میں ہے چوتھے چھونا قرآن شریف کے حرفوں کو اور معصوموں کے اسماء معظم کو پانچویں ٹھہرنا ہر مسجد میں چھٹے اُن سجدہ والی چار سورتوں میں سے کسی کا پڑھنا یا پڑھنے کی نیت سے بسم اللہ کا کہنا ساتویں بحالتِ روزہ صبح صادق تک ناپاک رہنا۔ آٹھویں کسی چیز کا مسجد میں رکھنا۔ نویں کسی معصوم کے روضہ مبارک کے پاس جانا۔

میت کی جانکنی سے جان نکلنے تک پندرہ امور متعلق ہیں
ایک واجب۔ گیارہ سنت۔ تین مکروہ

ایک واجب یہ ہے۔ اوّل بوقت جانکنی میت میت کے پاؤں بجانب قبلہ کرنا چاہئے۔ گیارہ سنت یہ ہیں۔ اوّل میت کے پاس تلقین پڑھنا دوسرے میت کے پاس سورہ والصافات اور سورہ یٰسین پڑھنا۔ تیسرے اگر جان نکلنے میں دشواری ہو تو اُس کو اُس جگہ لیجائیں جس مصلے پر وہ نماز پڑھتا تھا۔ چوتھے جب جان نکل جائے تو میت کے منہ اور آنکھوں کو بند کریں۔ پانچویں تحت الحنک یعنی ڈھاٹا باندھیں۔ چھٹے چادر اوڑھانا ساتویں دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں میں پھیلانا۔ آٹھویں بعد سورہ والصافات و سورہ یٰسین کے اور جو کچھ ممکن ہو قرآن شریف کا پڑھنا نویں اگر رات ہو تو میت کے پاس چراغ روشن کرنا دسویں مومنوں کو خبر کرنا تاکہ اُسکے جنازہ پر آویں گیارھویں جب جان نکلجائے

تو جہانتک ہوسکے جنازہ کے اٹھانے میں جلدی کریں۔
تین مکروہ یہ ہیں۔ اول ناپاک مرد یا عورت کا میت کے پاس جانا۔ دوسرے میت کے شکم پر لوہا رکھنا۔ تیسرے میت کو تنہا چھوڑنا۔

میت مومن سے غسل دینے تک تئیس امور متعلق ہیں

بارہ واجب۔ تیرہ سنت۔ پانچ مکروہ۔ دو حرام۔
بارہ واجب یہ ہیں اول بوقت غسل دینے میت کے آگے پیچھے کو ڈھانکنا۔
دوسرے مرد مرد کو اور عورت عورت کو غسل دیوے مگر مرد اپنی عورت کو اور عورت اپنے مرد کو غسل دے سکتی ہے اور عورت تین برس کے لڑکے کو اور مرد تین برس کی لڑکی کو غسل دیسکتا ہے اور اُنکے آگا پیچھا ڈھانکنے کی بھی ضرورت نہیں ہے
تیسرے بعد رفع کرنے نجاست اور چکنائی کے میت کو درخت بیری کے پتوں سے غسل دینا اور نیت اس طرح سے کرنا کہ غسل دیتے ہیں ہم اس میت کو آب سدر سے واجب قربتاً الی اللہ کہکر اول میت کی سر اور گردن کو دہونا پھر داہنے حصے بدن کو پھر بائیں حصے بدن کو
چوتھے۔ آب کافور سے اسی طرح سے غسل دیوین۔ پانچویں آب خالص سے اسی طرح سے غسل دیویں۔ چھٹے بوقت غسل دینے میت کے پاؤں بجانب قبلہ ہونا چاہئیں۔ ساتویں۔ اگر بیری کے پتے اور کافور میسر نہ آئے تو اسکی عوض دو مرتبہ آب خالص سے ہی غسل دیویں۔ آٹھویں۔ اگر پانی میسر نہ آئے تو بجائے تینوں غسلوں کے تین تیمم کریں۔
نیت اسطرح کریں کہ تیمم کرتے ہیں ہم اس میت کا بجائے آب سدر وغیرہ کے واجب قربتاً الی اللہ۔ کہکر اپنے دونو ہاتھوں کو زمین پر اس زور سے ماریں کہ

ہتھیلیوں میں خاک سما جاوے اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر میت کی پیشانی کا مسح کرے اور اسی ضرب سے اپنے دائیں ہاتھ سے مردہ کے دائیں ہاتھ کا اور بائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کا مسح کرے دوبارہ پھر زمین پر مثل پہلے کے ضرب لگاوے اور پھر صرف میت کے ہاتھوں کا مسح کرے اسیطرح سے بجائے آب کافور اور بجائے آب خالص - نویں - آب غسل پاک ہو -
دسویں آب غسل غصبی نہو - گیارہویں وہ تختہ اور وہ جگہ جس جگہ کہ مردہ کو غسل دیا جاوے غصبی نہو - بارہویں - آب غسل خالص ہو مضاف نہو -

تیرہ امور سنت یہ ہیں

اول - باجازت وارثان میت میت کا کرتہ تاف تک پھاڑ کر نکالیں دوسرے بوقت اتارنے لباس میت کو کروٹ نہ دیں - تیسرے - میت کے جسم کو آہستہ آہستہ ملیں - چوتھے - آب غسل کیلیے ایک گڑھا پہلے ہی سے کھود رکھیں - پانچویں میت کو سائے میں غسل دیں چھٹے قبل از غسل وضو کرانا مگر اس وضو میں کلی کرانا اور ناک میں پانی ڈالنا سنت نہیں ہے بلکہ بعض علما کے نزدیک اس وضو کی ضرورت نہیں ہے ساتویں غسل دینے والا داہنی طرف ہو - آٹھوین قبل از غسل ہاتھوں کو کہنیوں تک دھووے - نویں - درخت بیری کے پتوں کے جھاگ نکالکر میت کے سر کو ملیں -
دسویں ہر جانب سے میت کو ہر غسل میں تین تین مرتبہ دھوویں -
گیارھویں - اول و دویم غسل میں میت کے شکم پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیریں - بارھویں اگر میت کو غسل جنابت ہو تو ایک غسل بہ نیت سنت تینوں غسلوں سے پیشتر یا بعد کو کرنا چاہیئے -

تیرھویں بعد تینوں غسلوں کے ایک پاک کپڑے سے میت کے بدن کو خشک کریں۔

پانچ امر مکروہ ہیں

اول میت کو آب گرم سے غسل دینا۔ دوسرے میت کے ناخن لینا۔ تیسرے میت کے بالوں میں کنگھی کرنا۔ چوتھے میت کے ناپاک بالونکو تراشنا پانچویں غسل کے پانی کو طہارت خانہ میں لے جانا۔

دو امور حرام ہیں

اول محرم کو یعنی جس شخص نے کہ حج کا احرام باندھا ہو اسکی میت کو غسل کافور دینا دوسرے۔ محرم کی میت کو کافور سے حنوط کرنا۔

میت کے غسل سے نماز تک اُنتیس امور متعلق ہیں

نو واجب۔ بارہ سنت۔ آٹھ مکروہ۔

نو واجب امور یہ ہیں۔ اول میت کے سات اعضا پر کافور سے حنوط کرنا جو کہ سجدہ میں جھکتے ہیں وہ سات ہیں۔ پیشانی۔ دونو ہتھیلیاں دونو گھٹنے دونو انگوٹھے پاؤں کے۔ دوسرے کفن تین پارچوں کا ہو یعنے چادر۔ کرتہ۔ لونگی۔ تیسرے۔ تینوں پارچے ریشمی نہوں خواہ میت مرد ہو یا عورت۔ چوتھے کفن سنہری نہو۔ پانچویں کفن پاک ہو۔ چھٹے کفن غصبی نہ ہو ساتویں کفن بہت تنگ نہو جس میں میت کا بدن معلوم ہووے آٹھویں کفن قیمتی حسب حیثیت میت کے ہو۔

نویں زن منکوحہ کا کفن اُس کے شوہر پر واجب ہے خواہ وہ مالدار ہو۔

بارہ سنت یہ ہیں

اول ہے۔ کافور حنوط تیرہ درہم شرعی اور دو دانگ ہونا چاہئے اگر اس قدر میسر نہو

تو دو درہم ہی کافی ہے۔
دوسرے۔ کافور کو ہاتھ میں ملکر نرم کریں حنا و کھلی وغیرہ میں اور کافور خشک ہو
تیسرے۔ جو کافور حنوط سے بچے وہ میت کے سینہ پر ڈالدیں۔
چوتھے۔ دو جریدے میت کے ساتھ رکھیں یعنی دو لکڑی تر درخت خرما اگر یہ
نہو تو درخت بیری سے اگر یہ بھی نہو تو درخت انار سے اگر یہ بھی نہو تو درخت
بید سے اگر یہ نہو تو جس درخت سے چاہیں بنالیں دونوں جریدوں کی
درازی برابر ایک ہاتھ کے ہو ایک داہنی طرف کفن کے اندر برہنہ بدن سے
ملاکر رکھیں دوسرا بائیں طرف کفن سے باہر رکھیں اور دونو جریدوں کے سرے
میت کی گردن تک پہنچیں۔
پانچویں۔ کفن روئی کا ہو نہ کسی دوسری قسم سے چھٹے کفن سفید ہو رنگین
نہو۔ ساتویں۔ جن دھاگوں سے کفن کو سئیں وہ کفن میں سے نکالیں
آٹھویں میت کے سر پر عمامہ تحت الحنک کے ساتھ ملا کر باندھین اور
دونوں سرے سینہ پر ڈالیں۔
نویں۔ ران پیچ یعنے ایک کپڑا جس کا طول ساڑھے تین ہاتھ ہو اُس کا ایک
سرا پھاڑ کر میت کی کمر میں باندھیں باقی کو دونو ٹانگین ملا کر لپیٹیں۔
دسویں۔ عورت کے سر پر بجائے عمامہ کے قصابہ باندھیں۔
گیارھویں۔ عورت کے سینہ پر سینہ بند باندھیں۔
بارھویں۔ میت کے آگے پیچھے روئی رکھیں۔

امور مکروہ آٹھ یہ ہیں

اول کفن کو لوہے سے پھاڑنا۔ دوسرے میت کے کرتہ میں آستین بنانا
تیسرے کفن سینے کے دھاگوں کو تھوک لگانا چوتھے کفن کو خوشبو لگانا

پانچویں۔ السی وسن وغیرہ کے کپڑے کا کفن بنانا چھٹے کفن پر کچھ سیاہی سے لکھنا ساتویں کافور کو میت کے کان و آنکھ میں ڈالنا۔

میت کو کفن پہنانے سے دفن کرنے تک سنتالیس امور متعلق ہیں پانچ واجب تینتیس سنت نو مکروہ

امور واجب یہ ہیں اول میت کی نماز پڑھنا۔ دوسرے میت کو بجانب قبر لے جانا۔ تیسرے قبر میں رو بقبلہ لٹانا اس طرح سے کہ سر بجانب شمال اور پاؤں بجانب جنوب ہوں اور اگر عورت حاملہ مرجائے کہ بچہ اس کے شکم میں مرا ہوا ہو تو اس کو پشت بقبلہ لٹانا چاہئے چوتھے قبر کو کسی چیز سے ڈھانکیں تاکہ درندہ جانوروں سے محفوظ میں رہے اور بدبو باہر نہ نکلے۔ پانچویں زمین قبر غصبی نہ ہو۔

امور سنت تینتیس حسب ذیل ہیں

اول جنازہ کے ہمراہ جانے والے جنازہ کے آگے ہو کر نہ چلیں۔ دوسرے جنازہ اٹھانے میں قاعدہ تربیع کو عمل میں لاویں۔ تیسرے جنازہ کو دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَ صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ۝

چوتھے چاہئے کہ مقبرہ نزدیک کو ترجیح دیں مقبرہ دور پر لیکن اگر کسی عالم یا صالح کی قبر ہو تو مقبرہ دور ہی بہتر ہے۔

پانچویں گہرائی قبر کی قد آدم ہو اگر گردن تک ہو تو سنت عمل میں آتی ہے چھٹے قبر میں لحد کھودنا اگر زمین نرم ہو۔ ساتویں لحد بجانب قبلہ ہو۔ آٹھویں۔ لحد اتنی چوڑی ہو کہ جس میں آدمی بیٹھ سکے۔

نویں۔ میت مرد کو تین منزل دیکر قبر کی پائنتی سے لاویں اگر میت عورت

ہو تو تین منزل دینے کی کچھ ضرورت نہیں ۔ دسویں اگر میت مرد ہو تو پہلے سر کو قبر میں داخل کریں بعدہ باقی جسم کو اور اگر میت عورت ہو تو ایک دفعہ ہی قبر میں تمام جسم کو داخل کریں ۔ گیارھویں میت عورت کو پردہ کر کے دفن کریں

بارہویں ۔ جو جو شخص داخل قبر میت کو کریں وہ سروپا برہنہ ہوں ۔

تیرھویں ۔ میت عورت کو اُسکے محرم دفن کریں اور شوہر سب سے بہتر ہے اور اگر میت مرد ہو تو اُسکے دفن کرنیوالے شخص بیگانے بہتر ہیں

چودہویں ۔ بوقت دفن کرنیکے یہ دعا پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ ؐ

پندرھویں ۔ میت کے سر کی خاک کو بطور تکیہ بلند کریں ۔

سولہویں ۔ میت کے سر کے نیچے خاک شفا رکھیں ۔ سترھویں کفن کی گرہ کھولدیں ۔ اٹھارہویں میت کے منہ کو کھولدیں ۔ انیسویں میت کی پشت کے نیچے ایک ڈھیلہ رکھیں ۔ بیسویں ۔ میت کو قبر میں تلقین کریں ۔

اکیسویں ۔ لحد کو کچی اینٹوں سے ڈھانکیں ۔ بائیسویں ۔ لحد کو بند کرتے وقت یہ دعا پڑھیں ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَحْدَتَہٗ وَ اٰنِسْ وَحْشَتَہٗ وَ آمِنْ رَوْعَتَہٗ ۔ اگر میت عورت ہو تو ہ کے بجائے حرف ہا پڑھیں

تئیسویں ۔ اُلٹے ہاتھ سے میت کے غیر رشتہ دار قبر پر مٹی ڈالیں

چوبیسویں ۔ مٹی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھیں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط ۔ پچیسویں ۔ قبر پر ریت ڈالیں اگر ریت سرخ ہو تو بہت بڑا ثواب ہے ۔ چھبیسویں ۔ چار انگشت سے ایک بالشت تک قبر کو بلند کریں ۔

ستائیسویں ۔ میت کی قبر پر کوئی نشان کریں ۔

اٹھائیسویں قبر پر اس طرح سے پانی چھڑکیں کہ دھار باندھکر سرہانے سے پائنتی تک اور پائنتی سے دوسری جانب کو سرہانے تک چہار طرف چھڑکے جو پانی بچ جائے وہ درمیان قبر چھڑکیں۔
انتیسویں۔ پانی چھڑکنے والا روبقبلہ کھڑا ہووے۔
تیسویں بعد پانی چھڑکنے کے تمام آدمی اپنی انگلیوں کو بٹھکر قبر کی مٹی میں گھسا دیں۔ اکتیسویں۔ روبقبلہ ہوکر اور پائنتی چھوڑ کر بیٹھیں۔
بتیسویں۔ سات مرتبہ سورۃ انا انزلنا پڑھیں۔ تینتیسویں۔ صاحب میت بعد رخصت ہو جانے تمام آدمیوں کے قبر پر تلقین پڑھے۔

نو امر مکروہ یہ ہیں جو حسب ذیل لکھے گئے ہیں

اول۔ عورتوں کا جنازہ کے ہمراہ جانا۔ دوسرے۔ دو میتوں کا ایک جنازہ پر لے جانا۔ تیسرے۔ دو میتوں کو ایک قبر میں دفن کرنا۔ چوتھے قبر کی زمین پر تختہ وغیرہ سے فرش کرنا۔ پانچویں رشتہ داران میت کا میت کی قبر پر مٹی ڈالنا چھٹے۔ قبر پر غیر جگہ کی مٹی ڈالنا۔ ساتویں قبر کی صورت ماہی کی صورت یا مانند پشت خر بنانا۔ آٹھویں۔ قبر کا نیا بنانا بعد منہدم ہو جائیگے۔
نویں۔ قبر پر تکیہ کرنا یا پاؤں رکھنا یا بیٹھنا۔

تلقین مرد

اگر میت مرد ہو تو یہ تلقین پڑھے اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یا فلان بن فلان (یعنی فلاں بن فلاں کی جگہ نام میت کا اور اُس کے باپ کا لیویں) هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ
سَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَ خَاتِمُ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَ سَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَ اِمَامُ نِ افْتَرَضَ اللّٰہُ طَاعَتَہٗ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ
وَ اَنَّ الْحَسَنَ وَ الْحُسَیْنَ وَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَ
جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَ مُحَمَّدَ بْنَ
عَلِیٍّ وَ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَ قَائِمَ الْحُجَّۃَ الْمَھْدِیَّ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَئِمَّۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ حُجَجُ اللّٰہِ عَلَی الْخَلْقِ
اَجْمَعِیْنَ وَ اَئِمَّتُکَ وَ اَئِمَّۃُ ھُدًی اَبْرَارٌ یَا فلان بن فلان اِذَا
اَتَاکَ الْمَلَکَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَیْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَ
تَعَالٰی وَ سَئَلَاکَ عَنْ رَبِّکَ وَ عَنْ نَبِیِّکَ وَ عَنْ دِیْنِکَ وَ عَنْ
کِتَابِکَ وَ عَنْ قِبْلَتِکَ وَ عَنْ اَئِمَّتِکَ فَلَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ وَ قُلْ
فِیْ جَوَابِھِمَا اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ رَبِّیْ وَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَ اٰلِہٖ نَبِیِّیْ وَ الْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَ الْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَ الْکَعْبَۃُ قِبْلَتِیْ
وَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الْمُجْتَبٰی
اِمَامِیْ وَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ نِ الشَّھِیْدُ بِکَرْبَلَاءَ اِمَامِیْ وَ عَلِیٌّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ
اِمَامِیْ وَ مُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَ جَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِیْ
وَ مُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَ عَلِیُّ نِ الرِّضَا اِمَامِیْ وَ مُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ
اِمَامِیْ وَ عَلِیُّ نِ الْھَادِیْ اِمَامِیْ وَ الْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَ الْحُجَّۃُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ ھٰؤُلَاءِ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَئِمَّتِیْ وَ سَادَتِیْ وَ قَادَتِیْ
وَ شُفَعَائِیْ بِھِمْ اَتَوَلّٰی وَ مِنْ اَعْدَائِھِمْ اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اعْلَمْ یَا فلان بن فلان اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی

نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ
اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ
نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ حَقٌّ وَ
اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِیْرٍ فِی الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ
وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَتَطَایُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ
وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ
مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتَ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ۔ حدیث میں آیا ہے کہ مردہ جواب
میں کہتا ہے ہاں سمجھا میں تو چاہئے کہ بعد اسکے اسطرح سے کہیں ثَبَّتَكَ اللّٰهُ
بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ
بَیْنَكَ وَبَیْنَ اَوْلِیَائِكَ فِیْ مُسْتَقَرٍّ مِنْ رَحْمَتِهٖ بعد اس کے کہیں اَللّٰهُمَّ
جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْهِ وَاَصْعِدْ بِرُوْحِهٖ اِلَیْكَ وَلَقِّهٖ مِنْكَ
بُرْهَاناً اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ۔

تلقین عورت

اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ اِسْمَعِیْ اِفْهَمِیْ یَا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ هَلْ اَنْتِ
عَلَی الْعَهْدِ الَّذِیْ فَارَقْتِنَا عَلَیْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْیَا شَهَادَةِ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَآلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَیِّدُ النَّبِیِّیْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِیْنَ
وَاَنَّ عَلِیّاً اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ نِ افْتَرَضَ
اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَ

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يا فلانه بنت فلان اذا اَتَاكِ
الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَ
سَاَلَاكِ عَنْ رَبِّكِ وَعَنْ نَبِيِّكِ وَعَنْ دِيْنِكِ وَعَنْ كِتَابِكِ
وَعَنْ قِبْلَتِكِ وَعَنْ اَئِمَّتِكِ فَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ وَقُوْلِيْ فِيْ
جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
نَبِيِّيْ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الْمُجْتَبٰى
اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَاءَ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ
زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ وَجَعْفَرُ
نِ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا
اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَادُ اِمَامِيْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِيْ اِمَامِيْ وَ
الْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَشُفَعَائِيْ بِهِمْ
اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اعْلَمِيْ
يا فلانه بنت فلان اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ
اَبِيْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ
مَا جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُوَالَ
مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ

حَقٌّ وَّالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَّتَطَایُرَ الْکُتُبِ حَقٌّ وَّالْجَنَّۃَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ
وَّاَنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ لَّا رَیْبَ فِیْھَا وَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَفَھِمْتِ
یا فلانہ بنت فلان بعد اس کے اس طرح سے کہیں ثَبَّتَکِ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَ
ھَدَاکِ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکِ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِکِ فِیْ
مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِہٖ بعد اس طور سے کہنا چاہیے اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ
جَنْبَیْھَا وَاَصْعِدْ بِرُوْحِھَا اِلَیْکَ وَلَقِّھَا مِنْکَ بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ
عَفْوَکَ عَفْوَکَ۔

نماز ہدیہ میت یا نماز وحشت

شب دفن میت میں دو رکعت نماز وحشت پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور رکعت دوم میں بعد الحمد دس مرتبہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا پڑھے اور بعد ختم نماز تین مرتبہ درود شریف پڑھکر یوں کہے اَللّٰھُمَّ ابْعَثْ ثَوَابَ ہاتین الرکعتین الی قبر فلان ولد فلان یا بنت فلان

طریقہ تیمم

اگر کسی شخص کو کسی مقام پر پاک پانی میسر نہ آئے یا اگر پانی میسر آجائے لیکن اُسکو کسی بیماری کا خوف ہو اور اگر بیماری کا بھی خوف نہو مگر وقت نماز کا اسقدر تنگ ہو کہ اگر وہ شخص نہائے یا وضو کرے تو وقت نماز کا قضا ہو جائیگا تو اس وقت اِن تینوں حالتوں میں اُس شخص پر تیمم کرنا واجب ہے اوّل نیت اس طرح کرے کہ تیمم کرتا ہوں میں بجائے وضو یا بجائے فلان غسل کے واجب قربۃً اِلَی اللّٰہ۔ کہکر دونوں ہاتھوں کو زمین پر اس زور سے مارے کہ ہتھیلیوں میں خاک سما جائے پھر اٹھا کر اپنی پیشانی کا مسح کرے اور اسی ضرب سے

بعد مسح پیشانی بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی پشت کا مسح کرے دوبارہ پھر اسی طرح زمین پر ضرب لگاوے اور اب کی دفعہ صرف مثل پہلے کے ہاتھوں ہی کا مسح کرے اور اگر انگلی میں انگوٹھی چھلا ہو تو بوقت تیمم نکالدے اور بوقت تیمم ماسح یعنی مسح کرنیوالا ہاتھ حرکت کریگا نہ ممسوح یعنی وہ عضو جسپر مسح ہوتا ہے وہ حرکت نکریگا پشت کا مسح کرے اور خاک پاک ہونی چاہئے یا وہ جگہ جسپر کہ آفتاب آتا ہو

وضو میں چار چیزیں واجب ہیں

اوّل نیت کرکے منہ دہونا۔ دوسرے دونو ہاتھوں کو کہنیوں تک دہونا تیسرے سر کا مسح کرنا چوتھے دونو پاؤں کا مسح کرنا۔

وضو کس کس چیز کیلئے واجب ہی

اول نماز کیلئے۔ دوسرے طواف خانہ کعبہ کے لئے۔ تیسرے قرآن شریف کے حرفوں کو اور معصوموں کے اسمار مبارک کو چھونے کیلئے۔

نماز واجب آٹھ ہیں

اول نماز یومیہ۔ دوسرے نماز جمعہ۔ تیسرے نماز عیدین۔ چوتھے نماز آیات پانچویں نماز جنازہ۔ چھٹے نماز اِجارہ۔ ساتویں نماز نذر وعہد۔ آٹھویں نماز قضائے والدین۔

نماز یومیہ کی سترہ رکعتیں ہوتی ہیں

دو رکعت صبح کی۔ چار رکعت ظہر کی۔ چار رکعت عصر کی۔ تین رکعت مغرب کی۔ چار رکعت عشا کی۔

رکن نماز کے پانچ ہیں

اول کھڑا ہونا بوقت تکبیرۃ الاحرام کہنے کے۔ دوسرے تکبیرۃ الاحرام کہنا

تیسرے مدکورع سے پہلے کھڑا ہونا۔ چوتھے رکوع میں جانا۔ پانچویں دونو سجدے کرنا۔

واجبات نماز غیر رکنی گیارہ ہیں

اول پڑھنا الحمد کا معہ دوسری سورۃ کے۔ دوسرے ذکر رکوع کرنا تیسرے رکوع سے سر اٹھانا چوتھے جھکنا طرف سجدہ کے۔ پانچویں ذکر سجدہ کرنا چھٹے سجدہ سے سر اٹھانا۔ ساتویں دوسرا سجدہ کرنا آٹھویں ذکر سجدہ دوم کرنا۔ نویں دوسرے سجدہ سے سر اٹھانا۔ دسویں تشہد۔ گیارہویں سلام

کیفیت نماز جو واجب ہیں وہ گیارہ ہیں

اوّل نیت کو تکبیرۃ الاحرام سے پہلے کرنا۔ دوسرے نیت کو قایم رکھنا اخیر نماز تک تیسرے تکبیروں میں صرف اللّٰہ اکبر کہنا یعنی اللّٰہ اعظم وغیرہ نہیں کہنا گو معنی ایک ہیں لیکن یہ کہنے سے نماز نہیں ہو سکتی کیونکہ حکم ہے۔ چوتھے ہر سورہ کے اول میں بسم اللّٰہ کا پڑھنا پانچویں حروف کو مخرج سے نکالنا چھٹے نماز جہریّہ میں سورتوں کا زور زور سے پڑھنا۔ ساتویں نماز اخفاتیّہ میں سورتوں کا آہستہ آہستہ پڑھنا آٹھویں سورۃ الحمد کو دوسری سورت سے پہلے پڑھنا نویں۔ ترتیب افعال و اقوال میں۔ دسویں نماز کو اطمینان سے پڑھنا۔ گیارھویں۔ سات اعضا پر سجدہ کرنا۔ وہ یہ ہیں۔ پیشانی دونو ہتھیلیاں دونو گھٹنے دونو انگوٹھے پاؤں کے۔

رات دن کی چونتیس رکعتیں سنت ہوتی ہیں

دو صبح کی۔ آٹھ ظہر کی۔ آٹھ عصر کی۔ چار مغرب کی۔ ایک عشا کی۔ گیارہ تہجد کی۔

نمازمیں پانچ مقام پر شک کا اعتبار نکرنا چاہئے

اوّل شک بعد از سلام۔ دوسرے شک بعد از وقت۔ تیسرے شک بعد از محل

چوتھے شک کثیر الشک۔ پانچویں شک امام و ماموم جو دونوں میں سے کوئی یاد دلائے

آٹھ مقام پر شک ہو تو نماز باطل ہے

اول شک دو رکعتی نماز میں مثل صبح ظہر و عصر وغیرہ میں بحالت قصر۔ دوسرے شک نماز مغرب میں تیسرے شک چو رکعتی نماز میں جب ایک رکعت کا پاؤں درمیان میں ہو چوتھے شک چو رکعتی نماز میں جب کہ دو رکعت کا پاؤں درمیان میں ہو قبل ادا ہونے دونو سجدہ کے۔ پانچویں شک دو اور پانچ رکعت میں۔ چھٹے شک تین اور چھ رکعت میں ساتویں شک چار اور چھ رکعت میں آٹھویں شک رکعتوں کی تعداد میں جبکہ ہی معلوم ہو کہ کے پڑھیں

ان آٹھ صورتوں میں اگر شک ہوئے تو یہ تدارک ہے

اول اگر دو اور تین رکعتوں میں شک ہوئے تو تیسری رکعت سمجھکر نماز کو تمام کرے اور ایک رکعت ایستادہ یا دو رکعت نشستہ بجالائے۔

دوسرے شک دو اور تین اور چار رکعتوں میں بعد تمام ہونے دونو سجدوں کے تو چوتھی سمجھکر نماز کو تمام کرے اور دو رکعت نماز ایستادہ اور دو رکعت نماز نشستہ بجالائے۔ تیسرے اگر شک دوسری اور چوتھی رکعت میں واقع ہو بعد تمام ہونے دونو سجدہ کے چوتھی رکعت سمجھکر نماز تمام کرے تو دو رکعت نماز ایستادہ بجالاوے۔

پانچویں شک چوتھی اور پانچویں رکعت میں قبل ادا ہونے دونو سجدوں کے چوتھی رکعت سمجھکر نماز کو تمام کرکے ایک رکعت ایستادہ یا دو رکعت نشستہ بجالاوے اور اگر یہ شک بعد تمام ہونے دونو سجدوں کے واقع ہوا ہو تو صرف دو سجدہ سہو کے بجالائے۔

چھٹے۔ شک تیسری اور پانچویں رکعت میں۔ چوتھی رکعت سمجھکر نماز کو

تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط بجا لاوے اور دو سجدے بھی سہو کے بجا لاوے
ساتویں شک تیسری اور چوتھی اور پانچویں رکعت میں چوتھی سمجھکر نماز کو تمام
کرکے دو رکعت نماز ایستادہ اور دو رکعت نشستہ اور دو سجدہ سہو کے
بجا لاوے۔ آٹھویں شک پانچویں اور چھٹی رکعت میں۔ چوتھی رکعت سمجھکر
نماز تمام کرے اور صرف دو سجدہ سہو کے بجا لائے۔

جب کوئی شخص سوا ستائیس میل اور اسی ہاتھ یا اس سے زیادہ سفر
جایز کرے تو روزہ اور نماز دونو قصر ہونگے یعنی چو رکعتی نماز کی دو رکعت
نماز ہو جائے گی اور روزہ بھی افطار کرنا ہوگا مگر چار مقام پر مسافر کو اختیار
ہے خواہ روزہ نماز قصر کرے یا نہ کرے اوّل مسجد الحرام میں۔ دوسرے
مسجد نبی میں تیسرے مسجد کوفہ میں۔ چوتھے جناب امام حسین علیہ السلام
کے روضہ مبارک میں

نماز احتیاط

شکیات نماز میں جو نماز احتیاط پڑھی جاتی ہے وہ صرف دو رکعتیں ہوتی ہیں اور ان
دونوں رکعتوں میں صرف الحمد پڑھی جاتی ہی دوسرے سورہ کی ضرورت نہیں چاہیئے کہ
نماز فریضہ ختم کرتے ہی بغیر اسکے کہ قبلہ سے منحرف ہو یا کوئی بات وغیرہ کرے نماز احتیاط
بلا اقامت کے بجا لائے کیونکہ یہ نماز احتیاط جزو نماز فریضہ ہے اور اگر قبلہ
سے منحرف ہوا۔ یا باتیں کیں تو نماز احتیاط بھی بجا لائے اور نماز اصلی بھی
دوبارہ بجا لاوے۔

طریقہ سجدہ سہو

نماز کے ختم کرتے ہی بغیر عمل میں لا کے منافیات نماز کے سجدہ سہو اس نیت
سے کرے کہ سجدہ سہو بجا لاتا ہوں واسطے بھول جانے فلاں واجب کے

قربتہً الی اللہ اور سجدہ میں جاکر کہے بسم اللہ و باللہ اللھم صل علی محمد و آل محمد کہکر بیٹھ جاوے اور کسی قدر توقف کرے دوبارہ سجدہ میں اور وہی الفاظ کہے بعدہ بیٹھ جائے اور تشہد خفیف معہ سلام آخر پڑھے یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

جاننا چاہیے کہ ہر واجب غیر رکنی کے بھول جانیکے لیئے یا مکرر پڑھنے کے لیئے سجدۂ سہو کا بجالانا ضروری ہے اور ان واجبات کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے البتہ تشہد کے اعادہ کی ضرورت ہوگی بلکہ درود شریف بھی اگر کوئی بھول جائیگا اسکا اعادہ بھی ضروری ہے بعد اختتام نماز بغیر عمل منافیات نماز اول بہ نیت قربت اعادہ تشہد یا درود کرکے سلام آخری بجالائے من بعد دو سجدۂ سہو بطریق مذکور کے بجالاوے

چھ چیزوں سے وضو اور نماز ٹوٹ جاتی ہے

اول پیشاب دوسرے پاخانہ تیسرے ریح کا صادر ہونا۔ چوتھے سو جانا پانچویں میت کا چھونا چھٹے بہت دیر تک خاموش رہنا۔

نو چیزوں سے نماز بحالتِ اختیار ٹوٹ جاتی ہے

اوّل فعل کثیر کرنا دوسرے بغیر تقیہ نماز ہاتھ باندھکر پڑھنا۔ تیسرے آمین کہنا۔ چوتھے قبلہ سے منہ پھرانا۔ پانچویں قہقہہ مارنا۔ چھٹے رونا۔ مگر بمصیبت امام حسین علیہ السلام رونا یا شوق جنت یا خوف دوزخ میں آنسو بہانا جایز ہے ساتویں آہ کرنا۔ آٹھویں تھوکنا جس سے کہ دو حرف ظاہر ہوں۔ نویں بات کرنا۔

نماز جماعت

قرأت جاننے والوں پر سنت موکدہ ہے اور قرأت نہ جاننے والوں پر واجب ہے اور نماز جمعہ کی جماعت سب پر واجب ہے اور نماز آیات اور نماز جنازہ

کو بھی بجماعت پڑھنا افضل ہے لیکن نماز سنتی میں جماعت نہیں ہے مگر چھ جگہ جایز ہے اوّل نماز استسقا یعنی طلب باران میں۔ دوسرے نماز جماعت عید الفطر میں تیسرے نماز جماعت عید الضحےٰ میں چوتھے نماز عید غدیر میں ~~جبتک سنت ہے~~ پانچویں نماز جماعت اُس میت کی جسکی عمر چھ برس کی عمر سے کم ہو۔ چھٹے اُس پیش نماز کے پیچھے کہ جو فرض پڑھ چکا ہو۔ اور نمازیوں کی خاطر سے واجب کو بطور سنت ادا کرے اور اگر لوگ بہ نیت سنت پڑھیں یا جو نماز قضا ذمہ ہو وہ ادا کرے اور درمیان امام و ماموم کے اختلاف بابتہ نماز جھریہ و اخفاتیہ کا جایز ہے۔

پیش نماز ہونیکے لئے چودہ شرطیں ہیں

اوّل پیش نماز بالغ ہو دوسرے شیعہ اثنا عشری ہو۔ تیسرے عادل ہو چوتھے کھڑا ہو کر نماز پڑھاوے۔ پانچویں حروف کو مخرج سے نکالے اگر کسی پیش نماز کا کوئی حرف مخرج سے ادا نہوتا ہو تو اُس شخص کی نماز اُسکے پیچھے نہوگی جو شخص کہ اُس حرف کو مخرج سے ادا کر لیتا ہو۔ چھٹے پیشنماز مرد ہو نامرد یا مخنث نہو ساتویں ماموم امام کے پیچھے کھڑے ہوں۔ آٹھویں۔ امام سے ماموم بہت دور نہوں یعنی امام کے کھڑے ہونے کی جگہ اور ماموم کے سجدہ کی جگہ نزدیک ہو۔ نویں امام کے کھڑے ہونیکی جگہ ماموم کی جگہ سے بلند نہو دسویں ماموم کی نیت بعد تکبیرۃ الاحرام کہنے امام کے ہو گیارہویں ماموم کے نزدیک امام معین ہو۔ بارھویں پیش نماز ایک شخص ہو۔ تیرھویں ماموم امام کو دیکھ سکیں درمیانمیں کوئی پردہ یا دیوار نہو۔

چودھویں پیش نماز کی نماز اور ماموم کی نماز ایک ہو۔

طریقہ نماز جماعت

نیت مقتدی یہ ہووے کہ فلان نماز پیچھے فلان پیش نماز کے بجا لاتا ہوں واجب قربۃً للہ اللہ۔ بعدہ رکعتیں اولین میں اگر نماز جہریہ ہے تو سورتوں کو فقط سننا چاہیے اور اگر نماز اخفاتی ہے تو صرف تسبیح اصغر یعنے سبحان اللہ آہستہ آہستہ کہنا چاہیے اور رکعتین اخیرتین مین ہر دو حالت تسبیحات اربعہ یعنی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنا چاہیے باقی تمام اقوال ساتھ ساتھ پڑہو اور ذکر رکوع اور سجود میں باہم مقتدی اور پیش نماز کے اختلاف بھی جایز ہے علی ہذا بھی حالت دعائے قنوت کی بھی ہے اور اگر کوئی شخص دوسری رکعت میں شریک ہووے تو وہ امام کے ساتھ سورت نہ پڑھے صرف خاموش کھڑا رہے اور ہاتھ بھی بروقت قنوت اور تشہد بھی نہ پڑھے پھر مصلے پر دونو ہاتھ رکھکر اٹھ کھڑے ہونیکی شکل میں بیٹھا رہے وپیش نماز کے ساتھ اٹھ کھڑا ہو جب پیش نماز کی تیسری رکعت ہوگی اور مقتدی کی دوسری تو اسکو چاہیے کہ سورۂ فاتحہ اور دوسرا سورہ اور قنوت بجا لائے مگر جب پیش نماز رکوع میں چلا جائے تو مقتدی جسقدر پڑھ چکا ہے اسی پر اکتفا کرکے رکوع میں چلا جائے اور دونو سجدوں سے فارغ ہوکر تشہد بجا لا کر شامل جماعت ہو جاوے اب پیش نماز کی بالفرض چوتھی رکعت ہووے اور مقتدی کی تیسری اس مثل رکعت دویم کے ہاتھونکو مصلے پر رکھکر خاموش بیٹھنا چاہیے اور پیش نماز سلام آخری کو شروع کرے تو یہ اٹھکر اپنی چوتھی رکعت بجا لاوے اگر کوئی شخص تیسری یا چوتھی رکعت میں شریک ہووے تو اسکو چاہیے کہ سورۂ الحمد اور سورہ دیگر اپنی رکعت اول میں اور سورۂ الحمد اور سورۂ دیگر مع قنوت اپنی رکعت دوم میں بقدر استطاعت یعنی پیش نماز کے

رکوع میں جانے تک جسقدر پڑھ سکتا ہو پڑھے پھر ہمراہ پیش نماز رکوع بجالائے اور بعد اختتام جماعت اپنی تیسری اور چوتھی رکعتوں میں اُسکو بہ نسبت تسبیحات اربعہ کے الحمد کا پڑھنا افضل ہے۔ ؎

یہ فرماتے ہیں شہریار حجاز — کہ معراج ہے مومنوں کی نماز
کیا پنجوقتا اگر حق کو یاد — مقرب ہوا حق کا اے خوش نہاد
کسی حاکم دنیوی سے اگر — تیری ہم کلامی ہوئی لحظہ بھر
تو کس درجہ ہوتا ہے فخر و غرور — سمجھتا ہے تو اپنے کو سب سے دور
یہاں احکم الحاکمیں کے حضور — تری پنجوقتا ہے پرسش ضرور
کسی حوض یا نہر میں میرے یار — نہائے اگر روز تو پانچ بار
بدن پاک و پاکیزہ ہووے تیرا — نشاں ہی نہ پائے کہیں میل کا
تجھے یہ تری پنجوقتا نماز — گنہ سے کرے پاک اے پاکباز
گنہ تیرے سر سے جھڑیں اسطرح — کہ پتے خزاں میں جھڑیں جسطرح
کیا رحمت حق نے جنپر نزول — ہوئی پنجتن کی غلامی قبول
[illegible] آلِ [illegible] کی ہے جستجو — نقاب میں ہم نے لکھا بیتوں کو

نماز جمعہ

حسب فتوے جناب آغائے صدر مدظلہ العالی مجتہدان لکھنؤ نماز جمعہ واجب تخییری ہے بعد اختتام نماز جمعہ کے نماز ظہر احتیاطاً پڑھنا چاہئے۔ (بے اقامت کے) چاہئے کہ نماز جمعہ ختم ہوتے ہی ظہر شروع کردی جائے۔

واضح ہووے کہ نماز جمعہ میں جماعت ضروری ہے بدون جماعت کے

نماز ممکن نہیں کم سے کم پانچ آدمی جماعت میں ہونے چاہئیں یہ نماز مثل نماز صبح کے دو رکعت ہے قبل از نماز دو خطبہ پڑھنے چاہئیں اور اس نماز میں سنت ہے رکعت اول میں بعد الحمد کے سورۂ جمعہ۔ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ المنافقون پڑھیں۔ قنوت اول رکعت میں پڑھیں اور یہ قنوت مسنون ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِّنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ قَامُوْا بِکِتَابِکَ وَسُنَّتِ نَبِیِّکَ فَاجْزِھِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَاءِ

(ن)، وقت نماز جمعہ بعد زوالِ آفتاب اوّل وقت ظہر ہے یہ نماز عورتوں سے ساقط ہے۔

نماز عیدین

نماز عیدین غیبت امام علیہ السلام میں سنت ہے اُنکے ظہور پر واجب ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس نماز کا وقت چاشت سے زوال تک ہے اس نماز میں دو رکعتیں ہیں سنت ہے کہ اول رکعت میں بعد الحمد کے سبّح اسْمَ اور رکعت دوم میں بعد الحمد کے سورہ والشمس پڑھے۔ اول رکعت میں پانچ مرتبہ اور دوسری میں چار مرتبہ قنوت ہے اور قنوت مسنون یہ ہی اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّکَرَامَةً وَّشَرَفًا وَّمَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ

اَخْرَجْتَ مِنْهُ حُجَّۃً اَوْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَ
اَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُکَ الْمُخْلِصُوْنَ ۔

نماز عیدین میں بھی مثل نماز جمعہ کے دو خطبہ پڑھے جاتے ہیں مگر بعد نماز کے بہتر ہے کہ عورتیں نماز عیدین نہ پڑھیں

نماز آیات چار ہیں

اول نماز سورج گہن دوسرے نماز چاند گہن تیسرے نماز زلزلہ چوتھے نماز آندھی نماز آیات میں دو رکعت چار سجدہ اور پانچ قنوت اور دس رکوع ہوتے ہیں اور رکعت اول میں دو قنوت اور دوسری رکعت میں تین قنوت۔

ترکیب نماز آیات

اول نیت کرکے تکبیرۃ الاحرام کہنا اور معہ بسم اللہ سورہ الحمد اور دوسری سورت کے پڑھکر بے قنوت پڑھے کے رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور سورہ حمد اور دوسری صورت پڑھکر اور قنوت پڑھکر رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور اب کی دفع سورہ الحمد معہ دوسری سورت کے پڑھکر بے قنوت کے رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور سورہ الحمد معہ دوسری سورہ کے پڑھکر اور قنوت پڑھکر رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور سورہ الحمد معہ دوسری سورۃ کے پڑھکر بے قنوت کے رکوع میں جاکر رکوع کو بجالانیکے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہکر دونو سجدے بجالانا پھر کھڑے ہوکر سورہ الحمد معہ دوسری سورت کے پڑھکر اور قنوت بھی پڑھکر رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور الحمد معہ دوسری سورۃ کے پڑھکر بے قنوت کے رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور الحمد و دوسری سورۃ پڑھکر اور قنوت پڑھکر رکوع میں جانا اور پھر کھڑے ہوجانا اور سورہ الحمد

بعد دوسری سورہ کے پڑھکر بے قنوت کے رکوع میں جانا اور پھر کھڑا ہو جانا اور الحمد بعد دوسری سورت کے پڑھکر اور رکوع کو بجا لاکر پھر دونو سجدہ بجا لاوے اور باقاعدہ نماز تمام کرے۔

ترکیب نماز جنازہ

اول نیت اس طرح کرے کہ نماز پڑھتا ہوں میں اس جنازہ حاضرہ کی واجب قربتہً الی اللہ۔ اللہ اکبر۔ اور اگر نماز جماعت ہو تو کہے کہ نماز جنازہ پڑھتا ہوں میں پیچھے اس پیش نماز کے واجب قربتہً الی اللہ۔ اللہ اکبر۔
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِھٰذَا الْمَیِّتِ الْحَاضِرِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

نماز اجارہ یا نماز اُجرت

اُس نماز کو کہتے ہیں کہ کسی میت کی نماز قضائے عمری باُجرت معینہ بجا لائے یعنی زید فوت ہوگیا اور اُسکے ذمہ دو برس کی نماز قضائے عمری ہے پس وارثان زید کو واجب ہے کہ خود بعد تحصیل قرأت زید کی نماز ادا کریں یا کسی اجیر قاری کو اُجرت دیکر نماز قضا پڑھوائیں غیر قرأت جاننے والا میت کی نماز ادا نہیں کرسکتا خواہ وہ میت بھی قرأت نجانتی ہو اور اس قرأت میں واجب اِسقدر ہے کہ حروف مشتبہ الصوت کو اُن کے مخرج سے نکالے کہ فرق ہو جائے۔

نماز نذر و عہد

یہ نماز بھی واجب ہو جاتی ہے اگر کوئی شخص عہد کرے یا نذر کرے کہ اگر میرا فلاں حاجت بر آئیگی تو میں نماز اس قدر ادا کرونگا تو یہ نمازیں بھی مثل نماز یومیہ کے ناذر پر واجب ہو جاتی ہیں اُن کا طریقہ بھی مثل نماز یومیہ کے ہے یا ناذر نے جیسا کہ نذر بنیت کی ہو جسطرح پر کہ اُسنے منت مانی ہو۔

روزوں میں دس چیزیں منع ہیں

اوّل کھانا۔ دوسرے پینا۔ تیسرے دھواں غبار حلق میں پہنچانا۔ چوتھے جماع کرنا۔ پانچویں منی نکالنا۔ چھٹے غوطہ لگانا۔ ساتویں غسل کی ضرورت میں ناپاک رہنا۔ آٹھویں دانستہ قے کرنا۔ نویں خدا اور رسول پر تہمت لگانا دسویں حقنہ لینا۔

سجدہائے قرآن شریف

مثل تعداد چہاردہ معصومین علیہم السلام چودہ ہیں جن میں سے چار واجب ایک سورہ اقرا میں دوسرے سورہ والنجم میں تیسرے سورہ الٓمٓ سجدہ چوتھے حٰمٓ سجدہ آیتہ کے پڑھنے والے اور سننے والوں پر سجدہ واجب ہوتا ہے چاہئے کہ فی الفور ادا کرے اور اس سجدے میں بھی شرط ہے کہ روبقبلہ ہو جائے اور اُن اشیا پر سجدہ کرے کہ جنپر سجدہ نماز یومیہ جائز ہے اور مسنون ہی کہ سجدہ قرآن میں یہ دعا پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّ تَصْدِيْقًا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا لَا مُسْتَكْبِرًا عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا مُسْتَنْكِفًا وَّلَا مُتَعَظِّمًا بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ ۵۔ سجدہائے واجب میں سجدہ واجب اور سجدہائے سنت میں سجدہ سُنت ہے اور اگر بجائے دعائے مذکورہ بالا ذکر سجدہ نماز یومیہ کریوے تو کافی ہوگا۔

خواب سات ہیں

خواب غفلت اس خواب کو کہتے ہیں کہ جو مجلس کے وقت کوئی سوتا ہے اور ایک روایت میں لکھا ہے کہ ایسے سونیوالے کے کان میں شیطان ترچھا ہو کر پیشاب کرتا ہے۔
دوسرا خواب شقاوت جو کسی نماز کے وقت سونے کو کہتے ہیں
تیسرا خواب لعنت۔ یعنی صبح کے سونیوالے کو کہتے ہیں۔
چوتھے خواب عقوبت۔ بعد نماز صبح کے سو جانا کیونکہ رزق کم ہوتا ہے اسواسطے عقوبت کہتے ہیں اور رزق ہر شخص کا صبح صادق سے طلوع آفتاب تک تقسیم ہوتا ہے۔
پانچویں خواب حسرت۔ وہ شب جمعہ کو سونا
چھٹے خواب رخصت۔ بعد نماز عشا کے سو جانا یہ بہتر ہے
ساتویں خواب راحت۔ وہ دوپہر کا سونا یہ سب سے افضل ہے

تمام شد

فہرست مضامین تعلیم الصبیان

التماس بخدمت جمیع مومنان

یہ چند اوراق برائے تحفظ و تیسیر اطفال مومنین بطور مختصر لکھے گئے ہیں اکثر مسائل حسب فتوائے جناب آغائے صدر مد ظلہ العالی ہیں لہذا عاملین کو ضرور ثواب ملیگا واللہ اعلم بالصواب۔

الملتمس

احقر الطلاب حاجی السید علمدار حسین عفی عنہ البارہوی النگینوی پیش نماز و مدرس اول مدرسہ اثنا عشری ساڈھورہ ضلع انبالہ۔ ماہ ربیع الاول ۱۳۲۷ھ